ٹھکانہ......"۔ (براہین قاطعہ بجواب انوار ساطعہ : ۷)

جناب سہارنپوری دیوبندی صاحب کی عبارت سے جہاں کئی ایک باتیں ثابت ہوتی ہیں، ان میں سے ایک یہ کہ ایک رکعت وتر پر طعن کرنے والے بے ایمان ہیں۔

فائدہ نمبر ۱ : جس روایت میں تین وتر کا ذکر ہے، اس سے ایک یا پانچ رکعت وتر کی نفی نہیں ہوتی ہے۔

فائدہ نمبر ۲ : ابن ترکمانی حنفی نے تین رکعت وتر پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بیان کیا ہے کہ ایک رکعت پڑھ کر پھر دو رکعتیں پڑھے یہ تین وتر ہو جائیں گے"۔(الجوھر النقی : ۳/ ۲۳)

جبکہ آج تک کسی مسلمان نے اس طریقہ پر وتر ادا نہیں کیے !!!

سوال : کیا جوتا پہن کر نمازِ جنازہ پڑھا جا سکتا ہے ؟ کفایت اللہ منڈی بہاؤالدین

جواب : جب جوتا پاک ہو تو فرض نماز پڑھنا جائز ہے، تو نمازِ جنازہ بالاولیٰ جائز ہے، ہاں بعض لوگ نمازِ جنازہ میں جوتا اتار کر اس کے اوپر کھڑے ہو جاتے ہیں، یہ عجیب تربات ہے۔

سوال : کیا ایک ہاتھ سے مصافحہ جائز ہے ؟ کفایت اللہ منڈی بہاؤالدین

جواب : مصافحہ ایک ہی ہاتھ سے مسنون ہے، جیسا کہ سیدنا حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ : (لقيني رسول اللهﷺ وانا جنب فأخذ بيدي "فی نسخة بيميني" فمشيت معه حتى قعد ......الخ) "رسول اللہﷺ کی میرے ساتھ ملاقات ہوئی، جبکہ میں جنبی تھا، آپﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، یعنی دایاں ہاتھ، میں نبی کریمﷺ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ آپﷺ بیٹھ گئے" (صحیح البخاری مع الفتح : ۱/ ۳۹۰)

یہ حدیث نص ہے کہ مصافحہ صرف ایک ہاتھ سے ہی ہونا چاہیے۔

حضرت عبداللہ بن بسرؓ کہتے ہیں : (ترون يدي هذه ، صافحت بها رسول اللهﷺ) "کہ تم لوگ میرے اس ہاتھ کو دیکھتے ہو میں نے اسی ایک ہاتھ سے رسول اللہﷺ سے مصافحہ کیا"۔

(التمہید : ۱۲/ ۲۴۷)

شیخ الاسلام، الفقیہ، الامام عبدالرحمٰن مبارکپوریؒ لکھتے ہیں : "یہ حدیث صحیح ہے، اس حدیث سے بصراحت ثابت ہوا کہ ایک ہاتھ سے مصافحہ کرنا مسنون ہے"۔(المقالۃ الحسنیٰ فی سنیۃ المصافحۃ بالید الیمنیٰ : ۲۴)

حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ : (بايعت رسول اللهﷺ بيدي هذه يعني اليمنىٰ على السمع والطاعة فيما استطعت) : "میں نے رسول اللہﷺ سے اس داہنے ہاتھ کے ساتھ سمع وطاعت